© rasailojaraid.com

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

پروفیسر محمد اکرام تائب

مجھے بات کرنے کا ہے جو قرینہ
یہ ہے سارا فیضانِ چشمِ مدینہ

یہی وِرد جاری لبوں پہ ہے میرے
مدینہ ، مدینہ ، مدینہ ، مدینہ

کوئی اپنا ہمسر نہ ہو گا جہاں میں
جو ساحل پہ پُہنچے گا اپنا سفینہ

نہیں آرزُو دل میں لعل و گُہر کی
لگا ہے مرے ہاتھ ایسا دفینہ

گراں تر ہے قریہ یہ کون و مکاں سے
کہیں دفن ہو گا نہ ایسا خزینہ

یہ خوشبو کلی کا مقدر کہاں تھی
بسا جو نہ ہوتا نبی کا پسینہ

یہی ہے اثاثہ مری زندگی کا
گزارا ہے تائبؔ یہاں جو مہینہ

© rasailojaraid.com